Regd. No. L. 5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ
عَسٰى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

فی پرچہ ۱؎

یوم: شنبہ ★ ۲۹ شعبان سنہ ۱۳۷۴ھ

جلد ۹/۴۴ | ۲۳ شہادت ۱۳۳۴ہش ★ ۲۳ اپریل ۱۹۵۵ء | نمبر ۹۸

چین کے وزیراعظم مسٹر چواین لائی سے مسٹر محمد علی کی ملاقات

دونوں ایک اور ملاقات میں مزید تبادلۂ خیالات کریں گے

بنڈونگ ۲۲ اپریل۔ مسٹر محمد علی نے کل شام یہاں چین کے وزیراعظم مسٹر چواین لائی سے ملاقات کی جو ڈیڑھ گھنٹے تک جاری رہی۔ ایک اطلاع کے مطابق دونوں نے نہایت دوستانہ جذبہ سے مختلف مسائل کے بارے میں تبادلۂ خیالات کیا۔ ریڈیو پاکستان کے نمائندے غنی اعرابی نے بنڈونگ سے اطلاع دی ہے کہ یہاں کے حلقوں میں ان دونوں لیڈروں کی ملاقات کو بہت اہمیت دی جارہی ہے یہ ملاقات چین کے وزیراعظم کی خواہش پر ہوئی۔ خیال ہے دونوں ایک اور ملاقات میں مزید تبادلہ خیالات کریں گے۔ مسٹر چواین لائی سے ملاقات کے بعد مسٹر محمد علی نے ہندچینی کی تینوں ریاستوں نیز لنکا اور برما کے نمائندوں سے بھی بات چیت کی۔

روس نے جاپانی تجویز منظور کر لی

ماسکو ۲۲ اپریل۔ روس نے جاپان سے کہا ہے کہ وہ دونوں ملکوں کے درمیان معمول کے مطابق دوستانہ تعلقات قائم کرنے کے متعلق جنیوا یا لندن میں بات چیت کرنے کے لئے تیار ہے پہلے روس نے تجویز پیش کی تھی کہ گفت و شنید ٹوکیو یا ماسکو میں ہونی چاہیئے۔ جاپان نے اس تجویز کو منظور نہ کر کے اس بات پر زور دیا تھا کہ بات چیت نیویارک جنیوا یا لندن میں ہونی چاہیئے۔ روس نے اب جنیوا یا لندن میں بات چیت کرنے پر آمادگی ظاہر کر دی ہے

مسٹر پٹھان تری پورہ روانہ ہو گئے

ڈھاکہ ۲۲ اپریل۔ اقلیتی امور کے پاکستانی وزیر مسٹر غیاث الدین پٹھان اور ہندوستان کے نائب وزیر خارجہ مسٹر چندا مغربی بنگال کا دورہ مکمل کرنے کے بعد تری پورہ کے دورہ پر روانہ ہو گئے ہیں۔ وہ اس دورہ میں اس امر کی چھان بین کر رہے ہیں کہ اقلیتی فرقہ کے لوگ اپنے علاقوں کو چھوڑ کر کیوں جا رہے ہیں

تونس کو داخلی خود مختاری دینے کے متعلق ابتدائی سمجھوتے پر دستخط ہو گئے

حبیب بورقیبہ کی نقل و حرکت پر سے تمام پابندیاں اٹھالی گئیں

پیرس ۲۲ اپریل۔ تونس کو داخلی خود مختاری دینے کے متعلق فرانس اور تونس میں سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ کل رات اس ابتدائی سمجھوتے کے مسودہ پر طرفین کے نمائندوں کی طرف سے دستخط کئے گئے اس سے قبل فرانس کے وزیراعظم موسیو ایڈگر فور نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ بات چیت کے دوران داخلی خود مختاری سے متعلق جو مسئلے پیدا ہوئے تھے ان سب پر سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ دستخط کرنے سے قبل موسیو فور نے فرانس کے صدر موسیو کوٹی سے ملاقات کر کے انہیں سمجھوتے کی تفصیلات سے آگاہ کیا۔ تونس کے مشہور قومی لیڈر حبیب بورقیبہ نے بھی جو آجکل فرانس میں جلاوطن ہیں فرانسیسی وزیراعظم اور تونس کے وزیراعظم جناب طاہر بن عمر سے ملاقات کی اور بعد میں سمجھوتے پر اطمینان کا اظہار کیا۔ ان کی نقل و حرکت پر سے تمام پابندیاں اٹھالی گئی ہیں۔ جن سات نکات پر سمجھوتہ ہوا ہے۔ ان میں مشترکہ کنونشن کا انعقاد فرانسیسی ملازمین کی حیثیت امن و امان، عدلیہ انتظامیہ معیشت وغیرہ شامل ہیں۔ انہیں ابھی آخری شکل نہیں دی گئی ہے۔ ۱۰ مسودوں پر غور کرنے کے لئے اگلے ماہ طرفین کے نمائندوں کا ایک اجلاس پھر ہو گا۔

اقتصادی کمیٹی نے ایٹمی طاقت کا بین الاقوامی ادارہ قائم کرنے کے سلسلے میں پاکستانی تجویز منظور کر لی

بنڈونگ ۲۲ اپریل۔ ایشیائی افریقی کانفرنس کی اقتصادی کمیٹی نے یہ تجویز منظور کر لی ہے کہ اقوام متحدہ کے تعاون سے ایٹمی طاقت کا ایک بین الاقوامی ادارہ قائم کیا جائے۔ ایٹمی طاقت کو پرامن مقاصد کے لئے استعمال کرنے کے متعلق پاکستان نے جو پانچ نکاتی تجاویز پیش کی تھیں۔ بین الاقوامی ادارے کے قیام کی تجویز بھی ان میں شامل تھی۔ ان تجاویز اور اقتصادی کمیٹی کی دوسری سفارشات پر کانفرنس کے کھلے اجلاس میں کل غور کیا جائے گا۔ اقتصادی کمیٹی پہلی کمیٹی ہے۔ جس نے اپنا کام مکمل کر لیا ہے۔ اقتصادی کمیٹی کے اجلاس میں کئی ملکوں نے پاکستان کی پانچ نکاتی تجویز کی حمایت کی۔

روس اور مغربی طاقتوں کے درمیان مذاکرات

لندن ۲۲ اپریل۔ برطانوی وزیراعظم مسٹر ایڈن نے کل دارالعوام میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ برطانیہ مغربی طاقتوں اور روس کے درمیان بات چیت کرانے کی کوشش کرے گا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

عام صحت بفضلہ تعالیٰ بہتر ہو رہی ہے

احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں

ربوہ ۲۲ اپریل۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر نے کراچی سے بذریعہ تار جو اطلاع ارسال فرمائی ہے۔ اس کا ترجمہ درج ذیل ہے۔

کراچی ۲۰ اپریل بوقت سوا پانچ بجے شام۔ گذشتہ تین دن سے حضرت صاحب ظہر اور عصر کی نماز میں تشریف لا کر نماز پڑھاتے ہیں اور اپنے خدام میں نصف گھنٹہ کے قریب تشریف بھی رکھتے ہیں۔ آج حضور نے ہسپتال میں جا کر اپنا کارڈیوگرام کرایا۔ دل خدا کے فضل سے بالکل تندرست پایا گیا۔ عام صحت بھی بفضلہ تعالیٰ بہتر ہو رہی ہے"۔

احباب حضور ایدہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

ضروری تصحیح

الفضل کے کل کے ایک اداریتی نوٹ "داعیاً الی اللہ" میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف "اعجاز احمدی" کو عربی نثر کی تصنیف سہواً لکھا گیا ہے۔ دراصل یہ تصنیف اردو نثر اور ایک عربی قصیدہ پر مشتمل ہے۔ البتہ حضور اقدس علیہ السلام کی تصنیف "اعجاز المسیح" عربی نثر میں ہے۔ بہر حال "اعجاز احمدی" سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا "مجموعہ اشعار" نہیں احباب تصحیح فرمالیں۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ ۱۰ اپریل ۱۹۵۵ء

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

نَحْمَدُہٗ وَ نُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ ھُوَ النَّاصِرُ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا تازہ پیغام

برادران! اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

اب انشاء اللہ چند دن میں ہم یورپ روانہ ہونے والے ہیں۔ اور ممکن ہے کہ جب یہ مضمون شائع ہو۔ تو روانہ ہو چکے ہوں۔ یا روانہ ہونے والے ہوں۔ مجھے معلوم ہوا ہے کہ بعض مفسد اور شرارت پسند لوگ یہ مشہور کر رہے ہیں کہ گویا میرا بیوی بچوں کو ساتھ لے کر جانا یہ مفہوم رکھتا ہے کہ گویا میرے نزدیک ربوہ خدانخواستہ اب تباہ ہونے والا ہے۔ جو احمدی یا غیر احمدی یہ خیال رکھتا ہے۔ وہ خود تباہ ہونے والا ہے۔ ربوہ تباہ ہونے والا نہیں۔ میں یقین رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ایسے شرارتی لوگوں کو ذلیل اور رسوا کر دے گا۔ اور وہ اس تباہی کو اپنی آنکھوں سے دیکھیں گے۔ جس تباہی کی انہوں نے ربوہ اور اس کے رہنے والوں کے متعلق خبر دی تھی۔ اس نظارہ کو دیکھنے کے بعد کہ قادیان کی تمام آبادی کو میں بحفاظت نکال کر لے آیا۔ اور کئی سال تک بے سامانی میں ان کے کھانے پینے کا سامان کیا۔ اور سینکڑوں احمدیوں کی لاکھوں روپے کی امانتیں بحفاظت ان کے گھروں تک پہنچا دیں۔ اور یہ دیکھتے ہوئے کہ باوجود ہر قسم کی مخالفت کے اور کلی بے سامانی کے میں نے ہزاروں آدمیوں کو ربوہ میں بسا دیا۔ اور کالج اور سکول بھی بنوا دیئے۔ اور زنانہ کالج بھی بنوا دیا۔ جو قادیان میں نہیں تھا۔ اور پختہ دفتر بھی بنوا دیئے۔ جو قادیان میں نہیں تھے۔ اور خدا کے فضل سے پختہ جامعۃ المبشرین بھی بن رہا ہے۔ ان تمام باتوں کے دیکھنے کے بعد اگر کوئی احمدی یہ خیال کرتا ہے۔ کہ میں ربوہ چھوڑ کر بھاگ گیا ہوں۔ اور ربوہ تباہ ہونے والا ہے۔ تو اس بدبخت کو کوئی زمینی طاقت نہیں بچا سکتی۔ کیونکہ جس نے خدا تعالیٰ کو دیکھ کر انکار کیا۔ اس کے دل میں ایمان اور دماغ میں عقل کوئی شخص نہیں پیدا کر سکتا۔

میں جب انسان ہوں تو بیماری سے بالا نہیں۔ اور جب میں ایسی بیماری میں مبتلا ہوں جس کے متعلق چھ سات چوٹی کے ڈاکٹروں نے کہا ہے۔ جو احمدی نہیں تھے۔ کہ یہ محنتِ شاقہ کا نتیجہ ہے۔ بلکہ ایک ڈاکٹر نے تو یہ بھی کہا کہ اگر میرا بس چلتا۔ تو میں دو سال پہلے ان کو پکڑ کر نکال دیتا۔ کہ کیوں انہوں نے جبراً آپ کو کام سے نہیں روکا۔ پس ان منافقین کے اعتراضوں کا یہ مطلب ہے۔ کہ اگر کوئی خلیفہ محنت کرتے کرتے بیمار ہو جائے۔ تو اس کو یہ بھی اجازت نہیں۔ کہ وہ علاج کے لئے باہر جائے۔ اور اگر وہ باہر جائے۔ تو اس کا یہ مطلب ہے۔ کہ وہ جماعت کو چھوڑ کر بھاگ گیا ہے۔ اگر ان خبیثوں کے اعتراض میں کوئی صداقت ہے۔ تو اس کا مطلب یہ ہے۔ کہ خلافت ایک لعنت ہے۔ مجھے یہ تو معلوم نہیں کہ میرے باہر علاج کرانے سے مجھے کوئی فائدہ ہوگا یا نہیں۔ مگر مجھے اس بات کا یقینی علم ہے۔ کہ جن منافق احمدیوں کے دل میں ایسا خیال گزرا ہے۔ ان کے گھروں کو خدا تعالیٰ برباد کر کے چھوڑے گا۔ اور وہ ربوہ کی موجودگی اور ترقی میں اپنے گھروں کو برباد ہوتے دیکھیں گے۔

میں نے کبھی خدائی کا دعوےٰ نہیں کیا۔ کہ میں خواہ کتنی محنت تم لوگوں کے لئے کروں نہ میں بیمار ہونگا۔ نہ مجھے علاج کی ضرورت ہوگی۔ مجھے پہلے تو بیماری کے حملہ کی شدت کی وجہ سے یہ بھی یاد نہیں رہا تھا۔ کہ بیماری کا حملہ کس طرح ہوا اور کس دن ہوا۔ بعد میں لوگوں سے باتیں کرنے سے مجھے پتہ لگا کہ یہ حملہ ہفتہ کے دن ہوا تھا۔ اور عورتوں میں درس قرآن دینے کے بعد ہوا تھا۔ پس میرا قصور صرف یہ ہے۔ کہ میں نے باوجود کمزور اور بیمار ہونے کے تمہاری بیویوں اور لڑکیوں کو خدا کا کلام سنایا۔ اگر میرا قصور یہی ہے۔ کہ جیسا کہ ظاہر ہے۔ تو سمجھ لو کہ اس اعتراض کے بدلہ میں خدا تعالیٰ کی بے حد نصرت مجھے ملیگی۔ اور خدا تعالیٰ کا بے حد غضب ایسے معترضین پر نازل ہوگا۔

بعض لوگ کہتے ہیں کہ میں سارے کارکن نکال کر اپنے ساتھ لے جا رہا ہوں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ دو ڈاکٹر میرے ساتھ جا رہے ہیں۔ لیکن ایک مزید ڈاکٹر کو ربوہ کے کام کے لئے میں نے خدمات وقف کرنے کے لئے آمادہ کیا ہے۔ اور وہ اس وقت ربوہ میں کام کر رہا ہے۔ جو دو ڈاکٹر میں اپنے ساتھ لے جا رہا ہوں۔ ان میں سے ایک میرا بیٹا ہے۔ جس کو میں نے اپنے خرچ سے پڑھوا کر احمدیہ جماعت کے لئے وقف کیا۔ جبکہ سینکڑوں دوسرے ڈاکٹر اس خرچ پر دو مہینہ کے لئے بھی آنے کو تیار نہیں تھے۔ اگر ان معترضین کے دل میں دیانت ہے۔ تو آٹھ سال کے لئے نہیں صرف چھ چھ مہینے کے لئے اپنے رشتہ داروں کو خدمت جماعت کے لئے دے آئیں۔ اور منور احمد سے دگنا گزارہ لے لیں۔ اب بھی میں اسے اپنے خرچ پر لے جا رہا ہوں۔ تاکہ وہاں وہ بڑے بڑے ہسپتالوں میں نئی دریافتیں سیکھ کر آئے۔ اور ربوہ پہنچکر جماعت کی خدمت کرے۔ پس اس کا لے جانا بھی آپ لوگوں پر احسان ہے۔ کیونکہ اس کا خرچ میں خود دے رہا ہوں۔ اور اس کے علم کا فائدہ آپ کو پہونچے گا۔

جیسا کہ قرآن کریم میں فرمایا ہے دنیا کے آخر میں جنت بھی قریب آ جائیگی اور دوزخ بھی قریب آ جائے گی۔ میں نے ساری عمر کوشش کی کہ قریب آئی ہوئی جنت میں تم داخل ہو جاؤ۔ اگر تم میں سے بعض پھر بھی دوزخ ہی میں گھسنے کی کوشش کریں۔ تو میں تو حسرت بھرے دل سے اناللہ ہی پڑھ سکتا ہوں۔ اور کیا کر سکتا ہوں۔ خدا تعالیٰ تمہاری آنکھیں کھولے اور ان دشمنوں کی بھی آنکھیں کھولے۔ جو احمدیت پر جھوٹے اعتراض کرتے ہیں۔ والسلام

خاکسار:- مرزا محمود احمد۔ خلیفۃ المسیح الثانی از کراچی ۱۹۵۵ء

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اللہ تعالےٰ کی معرفت کے حصول کے ذرائع

"اب اگر یہ سوال ہو کہ پھر اس درجہ کے حصول کے لئے کیا کیا جائے۔ اور قرآن کریم نے اس درجہ پر پہنچنے کا کیا ذریعہ بتایا ہے۔ تو اس کا جواب یہ ہے۔ کہ خدا تعالےٰ نے اس کے لئے دو باتیں بطور اصول کے رکھی ہیں۔ اول یہ کہ دعا کرو۔ یہ سچی بات ہے خلق الانسان ضعیفا انسان کمزور مخلوق ہے۔ وہ اللہ تعالےٰ کے فضل اور کرم کے بدوں کچھ بھی نہیں کر سکتا۔ اس کا وجود اور اس کی پرورش اور بقا کے سامان سب کے سب اللہ تعالےٰ کے فضل پر موقوف ہیں۔ احمق ہے وہ انسان جو اپنی عقل و دانش یا اپنے مال و دولت پر ناز کرتا ہے۔ کیونکہ یہ سب کچھ اللہ تعالےٰ ہی کا عطیہ ہے۔ وہ کہاں سے لایا۔ اور دعا کے لئے یہ ضروری بات ہے کہ انسان اپنے ضعف اور کمزوری کا پورا خیال اور تصور کرے۔ جوں جوں وہ اپنی کمزوری پر غور کرے گا۔ اسی قدر اپنے آپ کو اللہ تعالےٰ کی مدد کا محتاج پائے گا۔ اور اس طرح پر دعا کے لئے اس کے اندر ایک جوش پیدا ہو گا۔ جیسے انسان جب مصیبت میں مبتلا ہوتا ہے اور دکھ یا تنگی محسوس کرتا ہے۔ تو بڑے زور کے ساتھ پکارتا اور چلاتا ہے۔ اور دوسرے سے مدد مانگتا ہے۔ اسی طرح اگر وہ اپنی کمزوریوں اور لغزشوں پر غور کرے گا۔ اور اپنے آپ کو ہر آن اللہ تعالےٰ کی مدد کا محتاج پائے گا۔ تو اس کی روح پورے جوش اور درد سے بے قرار ہو کر آستانۂ الوہیت پر گرے گی اور چلائے گی۔ اور یا رب یا رب کہہ کر پکارے گی۔ غور سے قرآن کریم کو دیکھو تو تمہیں معلوم ہو گا۔ کہ پہلی ہی سورۃ میں اللہ تعالےٰ نے دعا کی تعلیم دی ہے۔ اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم غیر المغضوب علیھم ولا الضالین

دعا تب ہی جامع ہو سکتی ہے کہ وہ تمام منافع اور مفاد کو اپنے اندر رکھتی ہو اور تمام نقصانوں اور مضرتوں سے بچاتی ہو۔ پس اس دعا میں تمام بہترین منافع جو ہو سکتے ہیں۔ اور ممکن ہیں وہ اس دعا میں مطلوب ہیں۔ اور بڑی سے بڑی نقصان رساں چیز جو انسان کو ہلاک کر دیتی ہے۔ اس سے بچنے کی دعا ہے۔

میں بار بار کہہ چکا ہوں کہ منعم علیہ چار قسم کے لوگ ہیں۔ اول نبی۔ دوم صدیق۔ سوم شہید۔ چہارم صالحین

پس اس دعا میں گویا ان چاروں گروہوں کے کمالات کی طلب ہے۔ نبیوں کا عظیم الشان کمال یہ ہے۔ کہ وہ خدا سے خبریں پاتے ہیں۔ چنانچہ قرآن شریف میں آیا ہے لا یظھر علیٰ غیبہ احداً الا من ارتضیٰ من رسول الآیہ یعنی خدا تعالےٰ کے غیب کی باتیں کسی دوسرے پر ظاہر نہیں ہوتیں۔ ہاں اپنے نبیوں میں سے جس کو وہ پسند کرے۔ جو لوگ نبوت کے کمالات سے حصہ لیتے ہیں اللہ تعالےٰ ان کو قبل از وقت آنے والے واقعات کی اطلاع دیتا ہے۔ اور یہ بہت بڑا عظیم الشان نشان خدا کے مامور اور مرسلوں کا ہوتا ہے۔ اس سے بڑھ کر اور کوئی معجزہ نہیں۔ پیشگوئی بہت بڑا معجزہ ہے۔ تمام کتب سابقہ اور قرآن کریم سے یہ بات واضح طور پر ثابت ہے۔ کہ پیشگوئی سے بڑھ کر کوئی نشان نہیں ہوتا۔ نادان اور بد اندیش مخالفوں نے اس علم پر کبھی غور نہیں کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات پر اعتراض کیا ہے گر افسوس ہے ان آنکھ بند کر کے اعتراض کرنے والوں کو یہ معلوم نہ ہوا۔ کہ جس قدر معجزات ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے ظاہر ہوئے ہیں۔ دنیا میں کل نبیوں کے معجزات کو بھی اگر ان کے مقابلہ میں رکھیں۔ تو میں ایمان سے کہتا ہوں کہ ہمارے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے معجزات بڑھ کر ثابت ہوں گے۔ قطع نظر اس بات کے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں سے قرآن شریف بھرا پڑا ہے۔ اور قیامت تک اور اس کے بعد تک کی پیشگوئیاں اس میں موجود ہیں۔ سب سے بڑھ کر ثبوت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کا یہ ہے۔ کہ ہر زمانہ میں ان پیشگوئیوں کا زندہ ثبوت دینے والا موجود ہوتا ہے۔ چنانچہ اس زمانہ میں اللہ تعالےٰ نے مجھے بطور نشان کھڑا کیا۔ اور پیشگوئیوں کا ایک عظیم الشان نشان مجھے دیا۔ تا میں ان لوگوں کو جو حقائق سے بے بہرہ اور معرفت الٰہی سے بے نصیب ہیں۔ روز روشن کی طرح دکھاؤں کہ ہمارے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے معجزات کیسے مستقل اور دائمی ہیں۔" (ملفوظات)

نائیجیریا میں تبلیغ اسلام

یوم مصلح موعود کی مبارک تقریب ویسٹرن نائیجیریا کے وزیر اعلیٰ سے ملاقات

فیڈرل ہاؤس کی میٹنگ میں شرکت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے لئے دعائیں و صدقات

سہ ماہی رپورٹ از جنوری تا مارچ ۱۹۵۵ء

از مکرم مبارک احمد صاحب ساقی بوساطت وکالت تبشیر ربوہ

۲۰؍فروری ۱۹۵۵ء کو تمام نائیجیریا میں یوم مصلح موعود منایا گیا۔ مختلف مقامات پر جلسے کئے گئے۔ جن میں مصلح موعود سے متعلقہ پیشگوئی کی تفصیلات بیان کی گئیں۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ کی درازیٔ عمر کے لئے دعائیں کی گئیں۔ ۲۰ فروری سے ایک ہفتہ قبل The Truth میں مختصر طور پر پیشگوئی کی تشریح کی گئی۔ اور احباب سے درخواست کی گئی کہ وہ اس روز اپنے اپنے مشنوں میں اجلاس کریں۔ جن میں غیر احمدی مسلمانوں کے علاوہ عیسائی اور دیگر احباب کو مدعو کیا جائے۔

چنانچہ اسی روز بہت سے مشنوں نے اپنے اپنے مقامات پر اجلاس کئے۔ اور بعض مقامات پر عیسائی حضرات نے بھی شرکت کی۔

لیگس میں شام کو ساڑھے چار بجے جلسہ منعقد کیا گیا جس کی صدارت مکرم محترم نسیم سیفی صاحب نے کی۔ سب سے پہلی تقریر خاکسار نے "پیشگوئی کی اہمیت" کے موضوع پر کی۔ خاکسار نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات دربارہ مصلح موعود کی تشریح کرتے ہوئے حاضرین کو بتایا کہ اللہ تعالےٰ کے برگزیدہ اور عام انسانوں میں بنیادی فرق یہ ہوتا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ اپنے برگزیدہ انسانوں کو اسرار غیبیہ سے مطلع فرماتا ہے۔ اور ان کے ہاتھ پر خارق عادت نشانات ظاہر کرتا ہے۔ اس کے برخلاف عام انسان اس نعمت سے محروم ہوتے ہیں۔ تقریر کو جاری رکھتے ہوئے خاکسار نے کہا کہ ہم میں سے کوئی شخص بھی ایسا نہیں جو ہمیں یہ بتا سکے۔ کہ آئندہ آنے والے ایک لمحہ میں ہم پر کیا گزرے گی۔ اس کے بالمقابل حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے سالہا سال بعد ہونے والے واقعات کے متعلق ہمیں اطلاع دی۔ اور وہ سب باتیں ہمارے سامنے پوری ہوئیں۔ پیشگوئی کے وقت یعنی ۱۸۸۶ء میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شہرت بہت ہی محدود تھی۔ لیکن حضور نے فرمایا کہ خدا تعالےٰ مجھے ایک ایسا لڑکا عطا کرنے والا ہے۔ جس کا نام نہ صرف ہندوستان بلکہ تمام دنیا میں پھیلے گا۔ واں دشمن اس وقت ہنستے ہوں گے لیکن لیکن خدا تعالےٰ کی باتیں پوری ہو کر رہا کرتی ہیں:

مصلح موعود کی پیشگوئی اس بات کا ثبوت ہے۔ کہ ہمارا خدا ایک زندہ خدا ہے۔ جو اپنے بندوں کی دعائیں سنتا اور انہیں شرف قبولیت بخشتا ہے۔ یہ پیشگوئی اس بات کا ثبوت ہے۔ کہ اسلام ہی وہ مذہب ہے۔ جس کی پیروی سے خدا تعالےٰ تک رسائی حاصل کی جا سکتی ہے:

خاکسار کے بعد لیگس کی جماعت کے ایک دوست B. B. Salawu نے پیشگوئی کے الفاظ "اس کے ساتھ ایک فضل ہے جو اس کے آنے سے آئیگا" کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا کہ فی الحقیقت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ ہمارے لئے فضل ہیں۔ اور وہ اس طرح کہ حضور کے زمانہ میں تبلیغ کا حلقہ وسیع ہوا۔ اور دنیا کی بے شمار پیاسی روحیں اس قابل ہوئیں۔ کہ وہ خدا تعالےٰ کے فضل کو اپنے اندر جذب کر سکیں۔ انہوں نے بعض خوابیں بیان کرتے ہوئے کہا کہ اکثر دوستوں کو بذریعہ خواب بتایا گیا ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کے دامن سے وابستگی میں ہی نجات ہے۔ اور حضور ہی اس زمانہ کے حقیقی راہنما ہیں۔

ان دو تقاریر کے بعد خدا تعالےٰ کی اس گراں قدر نعمت کی جو اس نے بصورت مصلح موعود ہمیں عطا کی ہے۔ تحدیث (اما بنعمۃ ربک فحدث) کے طور پر حاضرین کے درمیان مٹھائی تقسیم کی گئی۔

اس معمولی سے وقفہ کے بعد کارروائی دوبارہ شروع ہوئی اور الحاج A. W. Folawiyo نے "مصلح موعود کا ذکر کتب سابقہ میں" کے موضوع پر ایک لمبی تقریر کی۔ جس میں دانیال نبی حضرت نعمت اللہ ولی اور دیگر اکابرین کی پیشگوئیوں کا ذکر کیا گیا۔ بالآخر آپ نے حضرت مصلح موعود کے زمانہ میں تبلیغ کے وسیع نظام کا ذکر کرتے ہوئے حاضرین کو کہا کہ ہم مصلح موعود کے وجود سے اسی صورت میں برکات حاصل کر سکتے ہیں

کہ ہم آپ کی ہر ایک سکیم کو کامیاب بنانے کی ہر ممکن کوشش کریں۔ ان دنوں ہمیں تبلیغ کے لئے بہت سے افراد کی ضرورت ہے۔ اس لئے ہر وہ شخص جو اس کام میں ہمارا ہاتھ بٹا سکتا ہو۔ اسے اپنے آپ کو پیش کرنا چاہیئے۔

آخری تقریر مسٹر H.Z. OKUNNU نے کی۔ جس میں حاضرین کو حضرت خلیفۃ المسیح المصلح الموعود کی مکمل صحت اور درازیٔ عمر کے لئے متواتر دعاؤں میں لگے رہنے کی تلقین کی۔ آپ نے کہا۔ جس طرح اب ہم یہ خواہش کرتے ہیں۔ کہ کاش ہم نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا زمانہ دیکھا ہوتا۔ اسی طرح آئندہ آنے والی نسلیں یہ خواہش کریں گی۔ کہ کاش انہوں نے کم از کم حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ کا زمانہ ہی دیکھا ہوتا۔ لہذا ہم خوش قسمت ہیں۔ کہ ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مثیل اور آپ کے الہامی فرزند کے زمانۂ خلافت میں خدمت اسلام کا موقع ملا ہے۔

جلسہ کی کارروائی ختم کرنے سے قبل صدر جلسہ مکرم محترم نسیم سیفی صاحب نے حضرت نعمت اللہ ولی کی پیشگوئی اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی حدیث یتزوج و یولد لہٗ کی تشریح کرتے ہوئے کہا۔ کہ حضرت نعمت اللہ کی پیشگوئی میں لفظ "یادگار" بہت ہی اہمیت رکھتا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ آنیوالے مسیح کا لڑکا ایک یادگار ہوگا۔ یعنی وہ ایسے کام کرے گا۔ کہ جو رہتی دنیا تک بطور یادگار رہیں گے۔ "یولد لہٗ" میں بھی اس طرف اشارہ ہے۔ کہ مہدی کی عظیم الشان اولاد ہوگی۔

صدارتی ریمارکس اور دعا کے بعد جلسہ کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔

وزیر اعلیٰ سے ملاقات

جیسا کہ الفضل کی ایک گذشتہ اشاعت میں ذکر کیا جا چکا ہے۔ کہ ویسٹرن ریجن کے ایک مسلمان حاکم Alafin کو بعض سیاسی وجوہات کی بناء پر اپنے علاقہ سے جلاوطن کر دیا گیا ہے۔ اس کی واپسی کے لئے مسلم کانگرس آف نائجیریا کے ایک وفد نے جس میں خاکسار اور مکرم نسیم سیفی صاحب بھی شامل تھے۔ وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی۔ اور اہنیں الافین (Alafin) کے معاملہ میں نرمی سے کام لینے کے لئے کہا گیا۔

اب چونکہ الافین کے معاملہ میں انکوائری کمشن کی رپورٹ شائع ہونے والی ہے۔ اس لئے مسلم کانگرس نے مناسب خیال کیا کہ ایک بار پھر وزیر اعلیٰ سے ملا جائے۔ اور آئندہ پیدا ہونے والی صورت حالات سے اطلاع حاصل کی جائے۔ چنانچہ اس کام کے لئے پانچ ہزار افراد پر مشتمل ایک وفد وزیر اعلیٰ سے ملا۔ جس میں پریذیڈنٹ جنرل سکرٹری کے علاوہ مکرم محترم نسیم سیفی صاحب بھی شامل تھے۔ الافین کی بحالی کے بارہ میں کافی دیر تک گفتگو ہوتی رہی۔ اس انٹرویو کے اختتام پر وزیر اعلیٰ نے وفد کو یقین دلایا کہ وہ کانگرس کے تمام مطالبات کو اپنی ایگزیکٹو کے سامنے پیش کریں گے۔ اور ایگزیکٹو کے مشورہ کے بعد گورنمنٹ کی پالیسی سے کانگرس کو مطلع کریں گے۔

وفد کے ممبران نے کہا ہے۔ کہ ان کی یہ ملاقات بہت ہی کامیاب رہی ہے۔ اور انہیں کامل یقین ہے۔ کہ الافین کو اس کے علاقہ میں واپسی کی اجازت مل جائے گی۔

فیڈرل ہاؤس کی میٹنگ میں شرکت

ان دنوں فیڈرل ہاؤس میں بجٹ ۱۹۵۵-۵۶ء کے بارہ میں اجلاس ہو رہے ہیں۔ اگرچہ بحیثیت اخباری نمائندہ بیشتر اوقات ہمیں فیڈرل ہاؤس میں جانے کا موقع ملتا رہتا تھا۔ اور یہ ہاؤس ہمارے لئے کوئی نئی یا عجیب جگہ نہ تھی۔ لیکن اس سال اس ہاؤس سے ایک خاص لگاؤ اور انس محسوس ہو رہا تھا۔ اور یہ جگہ پہلے کی نسبت زیادہ بارونق اور حسین نظر آ رہی تھی۔ کیونکہ اس دفعہ عام ممبران کے علاوہ ایک احمدی ممبر مسٹر محمد ثانی بھی شریک محفل تھے۔

تمام ہاؤس کے مختلف ممبران میں سے صرف مسٹر ثانی ہی ایک ایسے شخص تھے۔ کہ جن کی تقاریر میں قرآنی آیات یا احادیث نبویہ کے پڑھے جانے کی توقع کی جا سکتی تھی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ہمارے مسلمان بھائیوں کو توفیق دے کہ وہ قرآن مجید کی برکات سے پورے طور پر فائدہ اٹھائیں۔ اور ہر موقعہ پر اسے اپنا رہنما سمجھیں۔ آمین۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے لئے دعائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی علالت کی خبر تمام اکناف عالم میں نہایت ہی افسوس سے سنی گئی۔ حضور کی اس بیماری کی خبر ملتے ہی نائیجیریا میں تمام مشنوں کو اطلاع دی گئی۔ اور کہا گیا۔ کہ وہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درد دل سے دعائیں کریں۔ دوستوں کو تلقین کی گئی۔ کہ وہ عام نمازوں کے علاوہ نوافل وغیرہ میں بھی دعائیں کریں۔ جب یہ خبر The Truth میں شائع کی گئی۔ تو بعض غیر احمدی احباب نے بذریعہ خطوط اظہار افسوس کیا اور لکھا کہ وہ بھی حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے لئے مصروف دعا ہیں۔

لیگس کے علاوہ بیرونی جماعتوں نے صدقہ کے لئے بعض رقوم بھی جمع کیں۔ جن سے تین عدد بکرے ذبح کئے گئے۔ اور غرباء میں گوشت کے علاوہ نقدی بھی تقسیم کی گئی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کو جلد از جلد مکمل صحت عطا کرے۔

لجنہ اماء اللہ

ہر جمعہ کے روز لجنہ اماء اللہ لیگس کی میٹنگ ہوتی ہے۔ جس میں خواتین اسلامی تعلیمات کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر کرتی رہیں۔ یہ تمام میٹنگیں مکرم نسیم سیفی صاحب کی اہلیہ صاحبہ کی زیر صدارت ہوتی رہیں۔ آپ نے خود بھی اسلامی شعار کی پابندی۔ مساجد کے آداب وغیرہ وغیرہ کے متعلق مختلف تقاریر کیں۔ اور لجنات کو چندوں کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی۔

نومبایعین

عرصہ زیر رپورٹ میں پندرہ افراد حلقہ بگوش اسلام ہوئے۔ احباب سے درخواست ہے۔ کہ وہ نومبایعین کے استقلال اور استقامت کے لئے دعا فرمائیں۔

ضرورت ہے مندرجہ ذیل اصحاب متوجہ ہوں

Inspectors of Central Excise and Land Customs

پنجاب و سرحدی صوبہ کے لئے ۱۲۵-۲۵/۲-۲۷۵ تنخواہ پر۔ الاؤنس علاوہ۔ شرائط:- گریجوایٹ۔ عمر ۲۵ سال تک۔ قد ۵ فٹ ۷ انچ۔ چھاتی ۳۳"۔ پھلاؤ ۱½"۔ درخواستیں بمعہ مصدقہ نقول سندات و پاسپورٹ سائز فوٹو بنام Manager Employment حلقہ ۷ (اکٹھی درخواستیں ۲۵/۵/۵۵ تک بنام Collector of Central Excise and Land Customs Nedous Hotel The Mall, Lahore ارسال کریں گے۔ (سول لاہور ۱۶/۵/۵۵)

(ناظر تعلیم و تربیت)

مسیحِ وقت کے پیارے ترا خدا حامی

(از محمد ابراہیم صاحب شادؔ)

مسیحِ وقت کے پیارے ترا خدا حامی — ہماری آنکھ کے تارے ترا خدا حامی
ترے فراق میں آیا یہ دن بسر ہونگے — فقط دعا کے سہارے ترا خدا حامی
خدا کی حکمتیں مضمر ہیں اس سفر میں ضرور — ہیں اس کے بھید نیارے ترا خدا حامی
بڑھیگا دینِ محمد زمیں کے کونوں تک — تری مساعی سی پیارے! ترا خدا حامی
طلوع بدر کا ہوگا بجانبِ مغرب — جلو میں کچھ ہیں ستارے ترا خدا حامی
خدا کے فضل و کرم کا نزول ہو تجھ پر — مدام کام سنوارے ترا خدا حامی
خدا کے واسطے ہم کو نہ بھولیو ہرگز — ہیں دردِ ہجر کے مارے ترا خدا حامی

خدا کرے کہ ہو جلدی مراجعت تیری
ملال دور ہوں سارے ترا خدا حامی

مودودی صاحب اسلام کا ایک ایک ستون گرا رہے ہیں

از مولانا احمد علی صاحب۔ خطیب مسجد شیرانوالہ لاہور شہر

(منقول از روزنامہ نوائے پاکستان ۱۷ اپریل ۱۹۵۵ء)

مودودی صاحب نے اپنی تحریک کی بنیاد حکومت الہیہ پر قائم کی تھی۔ حکومت الہیہ کے لفظ میں مسلمان کے لئے جو بے پناہ جاذبیت ہے وہ محتاج بیان نہیں ہے۔ اگرچہ وہ قیام پاکستان کے بعد حکومت الہیہ کا لفظ کبھی اتفاقیہ ہی استعمال کرتے ہیں۔ اور اب نئے ماحول میں بلحاظ مصلحت انہوں نے اسی پرانے چولہ پر "اسلامی نظام" کا جامۂ جدید پہن لیا ہے۔ اور بجائے حکومت الہیہ کے نظام اسلامی کا نعرہ لگا رہے ہیں۔

نیا اسلام

اللہ تعالیٰ کو گواہ کر کے کہتا ہوں کہ تحریک مودودیت کے متعلق جو کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں وہ تعصب اور ضد یا کسی عداوت کی بناء پر نہیں ہے بلکہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم والے اسلام کی حمایت اور مودودی صاحب اور ان کے حلقہ بگوشاں کی خیر خواہی کے لئے عرض کرنا چاہتا ہوں۔ تاکہ اللہ تعالیٰ ان سب کو اس نئے اسلام سے توبہ کر کے اصلی محمدی اسلام کی طرف پھر آنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور جو مسلمان اب تک اس دام میں نہیں پھنسے اللہ تعالیٰ ان کو اس دام ہم رنگ زمین میں پھنسنے سے بچائے اور تحریک مودودیت کے متعلق اپنے خیالات کو بذریعہ اخبار شائع کرنے کی ضرورت اس لئے محسوس ہوئی۔ کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے میرے احباب مغربی پاکستان کے ہر صوبہ میں موجود ہیں۔ وہ مجھ سے اس تحریک کے متعلق سوالات کرتے ہیں۔ اس لئے میں نے مناسب خیال کیا۔ کہ "نوائے پاکستان" میں اپنے خیالات شائع کر دوں تاکہ ایک ہی مرتبہ سب احباب مطلع ہو جائیں۔

برادران اسلام! مودودی کی تحریک کو بنظر غور دیکھا جائے۔ تو ان کی کتابوں سے جو چیز ثابت ہوتی ہے۔ وہ یہ ہے کہ مودودی صاحب ایک نیا اسلام مسلمانوں کے سامنے پیش کرنا چاہتے ہیں۔ اور نعوذ باللہ من ذالک نیا اسلام لوگ تب ہی قبول کریں گے۔ جب پرانے اسلام کے در و دیوار منہدم کر کے دکھا دیئے جائیں۔ اور مسلمانوں کو اس امر کا یقین دلایا جائے کہ ساڑھے تیرہ سو سال کا اسلام بیچ میں سے پھٹ گیا ہو۔ وہ ناقابل قبول، ناقابل روایت اور ناقابل عمل ہو گیا ہے۔ اس لئے اس نئے اسلام کو مانو۔ اور اسی پر عمل کرو۔ جو مودودی صاحب پیش فرما رہے ہیں۔ اے اللہ میرے دل کی دعا قبول فرما۔ مودودی صاحب کو ہدایت عطا فرما۔ اور ان کے متبعین کو بھی اس جدید اسلام سے توبہ کی توفیق عطا فرما۔ اور انہیں اپنا محمدی اسلام پھر نصیب فرما۔ آمین یا الہ العالمین۔

مودودی صاحب اسلام کا ایک ایک ستون گرا دیتے ہیں

(۱) خانہ کعبہ کی توہین۔ ایسی جو ایک غیر مسلم بھی نہیں کر سکتا۔ کیونکہ جانتا ہے کہ کعبۃ اللہ دنیا کے ستر کروڑ مسلمانوں کا مقدس مقام ہے۔

(۲) رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی توہین۔ کہ آپ جھوٹ بھی بولا کرتے تھے۔ نعوذ باللہ من ذالک۔

(۳) اللہ جل شانہ کی توہین۔ کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم جو کچھ فرماتے ہیں۔ وہ میری ہی طرف سے آپ کے دل پر القا ہوتا ہے۔ اور مودودی صاحب کے خیال میں یہ اعلان غلط ہے۔ کیونکہ آپ نے بہت سی باتیں ایسی فرمائیں۔ جو واقعہ میں غلط تھیں۔ لہذا ثابت ہوا کہ اللہ تعالیٰ کا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق اعلان غلط تھا۔

(۴) حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی توہین

(۵) حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی توہین — (۶) تمام محدثین رحمہم اللہ تعالیٰ کی توہین — (۷) تمام مفسرین رحمہم اللہ تعالیٰ کی توہین — (۸) تمام مجددین رحمہم اللہ تعالیٰ کی توہین۔

(۹) رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے تجویز کردہ سارے دین کی توہین

یہ عنوانات مشتے نمونہ از خروارے ہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ان تمام عنوانات پر "نوائے پاکستان" میں مودودی صاحب کی تحریریں بحوالہ کتاب اور بحوالہ صفحہ پیش کی جائیں گی۔

آج کی صحبت میں مودودی صاحب نے خانہ کعبہ کی جو توہین کی ہے۔ وہ پیش کرنا چاہتا ہوں۔ توہین پیش کرنے سے پہلے خانہ کعبہ کی جو تعظیم قرآن مجید نے بیان فرمائی ہے۔ وہ ملاحظہ ہو:-

قرآن مجید میں خانہ کعبہ کی تعظیم

قولہ تعالیٰ:- ان اول بیت وضع للناس للذی ببکۃ مبارکاً وھدًی للعالمین۔ فیہ آیاتٌ بیناتٌ مقام ابراھیم ۚ ومن دخلہ کان اٰمناً ط الایۃ سورۃ آل عمران رکوع ۱۰ پارہ نمبر ۴۔ ترجمہ:- بیشک سب سے پہلا گھر جو لوگوں کے واسطے مقرر ہوا۔ یہی ہے جو مکہ میں ہے۔ برکت والا۔ اور جہاں کے لوگوں کے لئے ہدایت ہے۔ اس میں ظاہر نشانیاں ہیں۔ جیسے مقام ابراہیم اور جو اس کے اندر آیا۔ اس کو امن ملا۔

خانہ کعبہ کی فضیلتیں

(۱) خانہ کعبہ کی خصوصیات اس آیت میں یہ بیان کی گئی ہیں۔ سب سے پہلی عبادت گاہ جو دنیا میں تعمیر ہوئی تھی۔ وہ خانہ کعبہ تھا۔ تفسیر خازن جلد اول میں ہے۔ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے عرش کے نیچے ایک گھر بنایا۔ اور وہ البیت المعمور ہے۔ اور فرشتوں کو حکم فرمایا جو زمین پر تھے۔ کہ زمین میں ایک گھر بنائیں۔ جو اس جیسا ہو۔ پھر انہوں نے یہ گھر بیت اللہ الحرام) بنایا۔ اور جو زمین میں تھے۔ انہیں فرمایا کہ اس کا طواف کریں۔ جس طرح کہ آسمان والے البیت المعمور کا طواف کرتے ہیں۔

(۲) اس خانہ کعبہ کو مبارک کا لقب عطا فرمایا۔ لہذا اس وقت سے لے کر آج تک بلکہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے یہ مبارک ہی رہے گا۔ کبھی اس کی برکت میں فرق نہیں آئے گا۔ عبداللہ بن عمروؓ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا جو شخص بیت (اللہ الحرام) کا طواف کرے گا۔ کوئی قدم نہیں اٹھاتا۔ اور نہیں رکھتا۔ مگر اللہ اس کے سبب سے ایک نیکی لکھتا ہے۔ اور وہ ایک درجہ بلند کر دیتا ہے۔

(۳) فیہ آیات بینات وہ یہ ہیں۔ مقام ابراہیم یعنی وہ پتھر جس پر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کھڑے ہو کر خانہ کعبہ کی تعمیر کی تھی۔ حجر اسود ۲، حطیم ۳، زمزم ۴۔ امن گاہ۔ اگر کوئی شخص کسی کو حرم سے باہر قتل کر آئے۔ اور حرم میں داخل ہو جائے تو حرم کے اندر اس سے قصاص نہیں لیا جائے گا .... خانہ کعبہ جیسا مقدس اور برکتوں والا دنیا میں اور کوئی مقام نہیں ہے۔ اور یہ اللہ تعالیٰ کے شعائر میں سے ایک شعار ہے۔

مودودی صاحب کے قلم سے خانہ کعبہ کی توہین

مودودی صاحب کی عادت ہے۔ کہ ایک چیز کے محاسن بیان کرتے وقت ایک ایسی برائی بھی بیان کر دیتے ہیں۔ جس سے انصاف پسند انسانوں کے دل جل جائیں۔ جب ان کے معتقدین کو وہ برائی دکھائی جائے تو وہ کہتے ہیں کہ مودودی صاحب نے اسی چیز کے اوصاف حمیدہ بھی تو فرما دیئے ہیں۔ آپ ان کمزور چیزوں پر کیوں خواہ مخواہ زور دیتے ہیں۔ ایسی صورت میں معترض کا دل ہرگز ہرگز مطمئن نہیں ہوتا۔ اس کی مثال بعینہ ایسی ہے۔ جس طرح ایک شخص کے خاندان کی بڑی تعریف کی جائے کہ آپ کا خاندان بڑا ہی معزز ہے۔ اور آپ کے والد صاحب بڑے بزرگ ہیں اور آپ کے دادا صاحب تو قابل زیارت بزرگ ہیں مگر بعض آدمیوں سے سنا ہے کہ آپ حرامزادے ہیں۔ کیا اس آخری فقرے سے اس شخص کا دل نہیں جلے گا۔ اور ساری تعریف ملیامیٹ نہیں ہو گی۔

جاہلیت اور مہنت گری

مودودی صاحب اپنے خطبات مطبوعہ بار ہفتم ۱۹۴۸ء کے صفحہ ۱۹۵ پر لکھتے ہیں۔

"وہ سرزمین جہاں سے کبھی اسلام کا نور تمام عالم میں پھیلا تھا۔ آج اسی جاہلیت کے قریب پہنچ گئی ہے۔ جس میں وہ اسلام سے پہلے مبتلا تھی۔ اب نہ وہاں اسلام کا علم ہے نہ اسلامی اخلاق ہیں نہ اسلامی زندگی ہے لوگ دور دور سے بڑی گہری عقیدتیں لئے ہوئے حرم پاک کا سفر کرتے ہیں۔ مگر اس علاقہ میں پہنچ کر جب ہر طرف ان کو جہالت۔ گندگی۔ طمع بے حیائی دنیا پرستی بداخلاقی۔ بدانتظامی۔ اور تمام باشندوں کی ہر طرح گری ہوئی حالت نظر آتی ہے۔ تو ان کی توقعات کا سارا طلسم پاش پاش ہو کر رہ جاتا ہے۔ حتیٰ کہ بہت سے لوگ حج کر کے اپنا ایمان بڑھانے کی بجائے اور الٹا کچھ کھو آتے ہیں۔ وہی پرانی مہنت گری جو حضرت ابراہیم اور اسمٰعیل علیہما السلام کے بعد جاہلیت کے زمانہ میں کعبہ پر مسلط ہو گئی تھی۔ اور جسے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے آکر ختم کیا تھا۔ اب پھر تازہ ہو گئی ہے حرم کعبہ کے منتظم پھر اسی طرح مہنت بن کر بیٹھ گئے ہیں"۔

انصاف کی اپیل

مودودی صاحب۔ ان کے متبعین اور تمام مسلمانوں سے انصاف کی اپیل کرتا ہوں۔ کہ خانہ کعبہ کی اس سے بڑھ کر اور زیادہ توہین ہو سکتی ہے۔ آپ سوچیں کہ اس عبارت کے پڑھنے سے حج سے نفرت پیدا ہو گی۔ یا حج کرنے کی طرف رغبت پیدا ہو گی کیا شیطان حج کا ارادہ کرنے والے کے دل میں یہ خیال نہیں ڈالے گا۔ کہ مودودی صاحب کے بیان کے مطابق کہیں ایسا نہ ہو کہ تم بھی بے ایمان ہو کر آؤ۔ اس لئے اگر ایمان بچانا ہے۔ تو گھر میں ہی بیٹھے رہو۔

عجیب

بات یہ ہے۔ کہ مودودی صاحب کو آج تک حج نصیب نہیں ہوا۔ خدا جانے کس کذاب نے مودودی صاحب کو یہ افتراء سنائے اور مودودی صاحب نے اس شیطان کی روایت پر اعتماد کر کے خطبات میں تحریر فرما دیئے۔

دعا

اے اللہ۔ مودودی صاحب کو ان خیالات سے توبہ کی توفیق عطا فرما اور انہیں توفیق دے کہ مسلمانوں کی صحیح راہ نمائی فرمائیں۔ وما علینا الا البلاغ۔

(نوائے پاکستان)

کیا آپ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے پیغام کی تعمیل کر رہے ہیں؟

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام اخبار الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔ آپ نے پڑھا ہوگا یا سنا ہوگا کیا آپ کا پڑھ یا سن لینا کافی ہے؟ نہیں بلکہ اس پر عمل کرنا اور مؤثر عامل ہونا ضروری ہے۔

(۱) اب آپ اپنے دل میں غور کریں کہ کیا آپ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے روزانہ نمازوں میں اور تہجد کی نمازوں میں بھی اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کرتے ہیں۔ اور آپ نے اس کو اپنا معمول بنا لیا ہے؟

اگر حضور کا پیغام پڑھ کر یا سُن کر بھی چھوڑ آئے ہیں تو سوچیں آپ نے حضور کے ارشاد پر کیا عملاً قدم اٹھایا ہے۔ اب اس پر عہد کریں کہ روزانہ حضور کے لئے دعاء کریں گے۔

(۲) پھر آپ سے حضور نے قربانیوں میں لگ جانے کا ارشاد فرمایا ہے۔ اس سلسلہ میں آپ سے یہ مطالبہ ہے کہ:۔

ا:۔ "دوستوں نے سفر امریکہ کے لئے گذشتہ شوریٰ پر ایک چندہ کی تحریک کی تھی۔ مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ "حفاظت خاص" یعنی جماعت احمدیہ کے امام کی حفاظت کے لئے جو رقوم تجویز کی گئی تھیں گو کافی روپیہ اس میں آیا ہے مگر جتنی ضرورت ہے اتنا نہیں آیا۔ اس لئے میں اپنے محبوں اور مخلصوں سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ فیصلہ جو خود ان کا ہے کم سے کم اسے پورا کرنے کی کوشش کریں تاکہ غیروں کے سامنے شرم اور ذلت محسوس نہ ہو"

آپ حضور کا ارشاد پڑھ کر بتائیں کہ کیا آپ نے شوریٰ کے موقعہ پر جو وعدہ کیا تھا یا جو وعدہ آپ نے بعد میں کیا تھا اسے پورا کر دیا؟ اگر آپ کا جواب نفی میں ہے تو اب حضور بفضل خدا سفر یورپ پر تشریف لے جانے والے ہیں اپنا وعدہ کردہ حصہ فوراً ادا کریں۔

اگر آپ نے وعدہ نہیں کیا اور آپ کو اس کا علم اب ہی ہوا ہے تو آپ اب اس میں حصہ لیں مگر سب سے ضروری یہ ہے کہ یہ روپیہ فوری "خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ" میں ارسال کر دیں۔

(۲) آپ کے پاس روپیہ ہے جو آپ نے بنک وغیرہ میں رکھا ہوا ہے تو وہ جس قدر ہے سارا حضور کے اس ارشاد کے ماتحت امانت خاص میں تحریک جدید کی مد میں یا صدر انجمن احمدیہ کی مد میں ارسال فرمائیں۔ آپ کو جب بھی ضرورت ہوگی آپ کو مطابق شرائط فوراً واپس مل جائے گا اور آپ کی ضرورت بھی پوری ہو جائے گی۔ مگر سب سے ضروری یہ بات ہے کہ آپ ایسا روپیہ بہ پہنچتے ہی ارسال کریں تا روپیہ آجانے پر حضور کو بے فکری ہو۔

(۳) تیسری بات حضور کے ارشاد میں یہ ہے۔ کہ آپ اپنی آمد سے پس انداز کر کے کچھ ماہوار ڈالیں جس قدر بھی کم سے کم ماہوار بچا سکیں وہ بچت کر کے امانت خاص کی مد میں تحریک جدید یا صدر انجمن احمدیہ میں ارسال کریں تا یہ تھوڑی سی بچت آپ کے اور آپ کے اہل وعیال کے لئے ضرورت کے وقت کام آئے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جس ۲۷ لاکھ کی امانت کا ذکر فرمایا ہے وہ وہی ہے جس کا اعلان حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۱۹۳۴ء میں جب احرار اپنا سارا لاؤ لشکر لے کر حملہ آور ہو رہے تھے فرمایا تھا۔ اب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس کو جو آپ کے ہی فائدہ اور آرام کے لئے ہے سلسلہ کے مفاد کی خاطر آپ کے پیش کیا ہے۔ پس آپ جس قدر ماہوار بچت کر سکیں اسے امانت خاص میں ادا کریں اور ساتھ ہی یہ بھی کہ آپ کا جو روپیہ پڑا ہے وہ بھی ارسال کریں۔ حضور ایدہ اللہ فرماتے ہیں:۔

"میں نے فیصلہ کیا ہے کہ میں یورپ ہو آؤں تاکہ میں کام کے قابل ہو جاؤں ایسی حالت میں میں بیوی بچوں کو پیچھے نہیں چھوڑ سکتا۔ اس لئے سب کو ساتھ لے جا رہا ہوں انشاء اللہ تعالیٰ!"

سب سے ضروری تو یہ ہے کہ آپ... حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ان ارشادات پر فوری توجہ فرما کر عملی قدم اٹھائیں اور اپنا روپیہ ارسال فرمائیں۔

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

خدا کے راستہ میں خرچ کیا ہوا مال ہمارے کام آئیگا

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ یہ فیصلہ فرما چکے ہیں کہ جو لوگ اس جہاد میں پہلے شریک ہوئے وہ السابقون الاولون ہیں۔ ان کی ہی انیس ۱۹ سالہ فہرست کتاب میں شائع ہو رہی ہے اور اس کا بہت بڑا حصہ تیار ہو چکا ہے۔ بعض احباب کے ذمہ بعض بعض سالوں کا بقایا ہے۔ جس کی اطلاع دفتر انیسویں سال میں شامل ہونے والوں کو دے چکا ہے۔ سوائے بیرونی ممالک کے۔ لیکن بقایا داران میں وہ بھی ہیں جو باوجود اطلاع کرنے اور اخلاص پر اعلان کرنے کے خاموش ہیں نہ رقم بقایا دیتے ہیں اور نہ جواب دے کر کوئی فیصلہ کرتے ہیں۔ ایسی صورت میں ظاہر ہے کہ ان کا نام فہرست سے نکل جائے گا۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے جب السابقون الاولون کی انیس سالہ پہلی فہرست شائع ہو جائے گی اور ہر ایک اشاعت اسلام میں مدد دینے والے کے ہاتھ میں ہوگی۔ اور ہر ایک لائبریری میں پہنچ جائے گی تو ایسے بقایا دار کف افسوس ملیں گے اور زبان حال سے کہیں گے کہ کاش تحریک جدید کا بقایا ادا کیا ہوتا۔ خواہ تنگی اور مالی مشکلات بھی تھے۔ احباب یاد رکھیں کہ ابھی تھوڑا سا وقفہ اس ندامت اور دل کی حسرت کے ازالہ کا ہے۔ اس میں بقایا ادا کر لیں۔ اور السابقون الاولون کے بقایا دار حضور کا ارشاد پڑھیں۔

(۱) "یاد رکھو یہ اموال ہمیشہ نہیں رہیں گے اور یہ زندگیاں بھی ہمیشہ نہیں رہیں گی کوئی انسان ہمیشہ زندہ نہیں رہتا ہم بھی اپنی زندگیاں بسر کر کے خدا کے پاس جانے والے ہیں"

(۲) "یہ تنگیاں ہمارے ساتھ نہیں جائیں گی۔ ہمارے چندے اور ہماری قربانیاں ہمارے ساتھ جائیں گی"

(۳) "یہاں کا کھایا ہوا ہمارے کام نہیں آئے گا۔ جو خدا کے راستہ میں خرچ کیا ہوگا۔ وہی ہمارے کام آئیگا پس ابدی اور دائمی زندگی حاصل کرنے کیلئے آگے بڑھو"

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

رسالہ "الفرقان" کا "جماعت اسلامی نمبر"

"الفرقان" کا آئندہ شمارہ "جماعت اسلامی نمبر" ہوگی۔ احباب کو چاہیئے کہ جماعت اسلامی کے متعلق پوری معلومات حاصل کرنے کے لئے یہ نمبر ضرور خریدیں۔

الفرقان کے صفحات سو سے زیادہ ہوں گے اور نہایت قیمتی اور ٹھوس مقالات شائع ہو رہے ہیں۔ ایک نسخہ کی قیمت ایک روپیہ اور دس رسالے خریدنے والے سے فی نسخہ چودہ آنے اور سو رسالے خریدنے والے سے بارہ آنے فی نسخہ رقم لی جائیگی دس یا دس سے زیادہ کے خریدار اگر مندرجہ بالا حساب سے رقم جلد از جلد ادا کر دیں گے۔ تو ہر دس رسالوں پر ایک رسالہ زائد مفت دیا جائے گا۔

صدر صاحبان و سیکرٹریان تبلیغ کو چاہیئے کہ اپنی اپنی جماعت کے لئے مطلوبہ تعداد سے فوراً مطلع فرمائیں۔ (مینیجر الفرقان)

ضروری اعلان

بعض رپورٹوں سے معلوم ہوا ہے کہ بعض جماعتیں اس غلط فہمی میں مبتلا ہیں کہ کہ چندہ تحریک خاص اور چندہ سفر امریکہ و یورپ ایک ہی تحریک یا چندہ کے دو مختلف نام ہیں یعنی "تحریک خاص" میں چندہ سفر امریکہ و یورپ شامل ہے۔ یہ درست نہیں ہے احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ چندہ "تحریک خاص" کو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ نے مجلس مشاورت منعقدہ اپریل ۱۹۵۴ء میں تین سال کیلئے جاری فرمایا تھا اور موصی احباب کے لئے اس کی شرح دو پیسے فی روپیہ اور غیر موصیوں کیلئے ایک پیسہ فی روپیہ مقرر کرتے ہوئے حضور نے اس چندہ کو لازمی قرار دیا تھا چندہ سفر امریکہ طوعی چندہ ہے جس کی تحریک خود احباب جماعت کی طرف سے مجلس مشاورت ۵۴ء میں پیش ہوئی تھی۔ اس وقت اس خرچ کا اندازہ ۷۵۰۰۰ روپے لگایا گیا تھا جس کے پیش نظر جماعت نے کچھ نقد رقم ادا کی اور کچھ وعدہ جات لکھوائے۔ اس وقت تک اس مد میں کل وصولی ۴۵۰۰۰ روپے ہوئی ہے۔ اب بدلے ہوئے حالات کی وجہ سے سفر یورپ پر خرچ کا اندازہ دو لاکھ روپے سے بھی زائد لگایا گیا ہے۔ اس لئے احباب جماعت کو اس تحریک کی طرف خاص توجہ کرنی چاہیئے تاکہ یہ رقم جلد از جلد پوری ہو جائے۔ حضور نے اپنے پیغام ۱۳ مارچ ۱۹۵۵ء میں بھی اس طرف توجہ دلائی ہے۔

ناظر بیت المال ربوہ

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی طرف سے اعلان

احباب کرام اپنی دعاؤں کی فہرست لکھ کر مجھے بھیج دیں۔ تاکہ رمضان المبارک میں ہوتی رہے اللہ تعالیٰ قبول کرے۔

میری طبیعت بھی علیل ہے۔ احباب میری صحت کیلئے بھی دعا کرتے رہیں۔

مفتی محمد صادق ربوہ ضلع جھنگ

وحدتِ مغربی پاکستان کے بائیس ۲۲ اور افسروں کے تقرر کا اعلان

لاہور ۲۲ر اپریل مغربی پاکستان کے نظم و نسق کی کونسل نے ایک یونٹ کی حکومت کے لئے گیارہ اور افسروں کے تقرر کا اعلان کر دیا ہے۔ ان افسروں کے نام یہ ہیں (۱) رجسٹرار کوآپریٹو سوسائٹیز مسٹر اعجاز حسین شاہ سی ایس پی (۲) انسپکٹر ہیلتھ سروسز لیفٹیننٹ کرنل ایس ایم کے ملک۔ (۳) ڈائرکٹر انڈسٹریز اینڈ رجسٹرار جائنٹ سٹاک کمپنیز مسٹر منظور الٰہی سی ایس پی (۴) ڈائرکٹر زراعت ڈاکٹر خان عبدالرحمٰن خاں (۵) چیف انجینئر بلڈنگز اینڈ روڈز مسٹر انعام اللہ۔ (۶) پرنسپل پنجاب کالج آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی مسٹر ایم اعظم (۷) چیف انجینئر ڈرینیج مسٹر محمد مودود (۸) چیف انجینئر ڈیولپمنٹ مسٹر غلام صادق (۹) ڈائرکٹر پبلک ریلیشنز مسٹر محمد سرفراز (۱۰) گورنر کے سیکرٹری مسٹر غیاث الدین احمد سی ایس پی (۱۱) جائنٹ سیکرٹری محکمہ اطلاعات مسٹر اے کے قریشی۔ آج مسٹر جی احمد مرکزی حکومت سے مشورہ کے لئے کراچی روانہ ہو گئے ہیں ۲۵ر اپریل کو لاہور واپس پہنچیں گے۔

ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس

کل رات انتظامی کونسل نے پولیس کے ڈپٹی انسپکٹر جنرل کی تقرریوں کا بھی اعلان کر دیا۔ ان اصحاب کا تقرر عمل میں آیا ہے

(۱) ڈی آئی جی سی آئی ڈی مسٹر ابوظفر (موجودہ ڈی آئی جی راولپنڈی (۲) ڈی آئی جی ڈیرہ اسمٰعیل خاں مسٹر انور آفریدی (موجودہ کمانڈنٹ فرنٹیئر کنسٹیبلری) (۳) ڈی آئی جی راولپنڈی مسٹر احمد خاں (موجودہ ڈی آئی جی سی آئی ڈی کراچی) (۵) ڈی آئی جی لاہور مسٹر عنایت علی شاہ موجودہ پرانشل ٹرانسپورٹ کنٹرولر پنجاب (۶) ڈی آئی جی حیدرآباد مسٹر رفیع الدین شیخ (موجودہ ایس پی کراچی (۷) ڈی آئی جی بہاولپور مسٹر رحیم خاں بخاری (موجودہ کمشنر پولیس بہاولپور (۸) ڈی آئی جی سندھ مسٹر زیڈ احمد (موجودہ ڈی آئی جی سندھ) (۹) ڈی آئی جی ملتان ملک عطا محمد خاں نون (موجودہ ڈی آئی جی ملتان (۱۰) ڈی آئی جی ہیڈ کوارٹرز مسٹر آر ایم وال (موجودہ ڈی آئی جی لاہور) ڈی آئی جی ریلوے میاں غلام حیدر (موجودہ ایس پی بحالی مغویہ خواتین)

وزیر اعظم سوڈان اور وزیر خارجہ شام

بنڈونگ سے واپسی پر کراچی آئیں گے

بنڈونگ ۲۱ر اپریل ایک اطلاع مظہر ہے کہ سوڈان کے وزیر اعظم مسٹر اسمٰعیل الازہری بنڈونگ کانفرنس سے واپسی پر سوڈان جاتے ہوئے پاکستان میں بھی قیام کریں گے۔ توقع ہے کہ شامی وفد کے رہنما اور وزیر خارجہ شام خالد العظم بھی پاکستان میں ٹھہریں گے مسٹر ازہری بھارت میں چند روز قیام کے بعد ۵ر مئی کو کراچی پہنچیں گے اور ۱۴ر مئی تک قیام کریں گے۔ وہ پاکستان کے ساتھ باہمی مفادات کے مسائل پر بات چیت کریں گے۔

عارضی صلح جاری رکھیں

ویٹ نام کے باؤ ڈائی کی اپیل

کینز ۲۱ر اپریل جنوبی ویٹ نام کے سربراہ پرنس باؤ ڈائی نے ویٹ نام کے وزیر اعظم مسٹر نگو ڈن ڈیم اور ملک کی تمام باغی فوجوں کے متحدہ محاذ سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے عارضی صلح کے معاہدہ کو کم از کم اس ماہ کے آخر تک طول دیں۔

آسٹریلیا دو ۲ ڈویژن فوج بھیجے گا

کینبرا ۲۱ر اپریل آسٹریلیا کے وزیر اعظم مسٹر رابرٹ منزیز نے کل یہاں ایوان نمائندگان میں بتایا کہ جنگ چھڑنے کی صورت میں آسٹریلیا اپنی دو ڈویژن کے قریب فوج جنوب مشرقی ایشیا میں بھیجے گا۔

برف کے تودہ میں ۵۰ر افراد دب کر ہلاک

بیگ ۲۱ر اپریل۔ وسطی جاوا کی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ گزشتہ اتوار کو وہاں برف کا ایک تودہ گرنے سے ۵۰ دیہاتی اس کے نیچے زندہ دفن ہو گئے۔ صرف دو افراد کو برف کھود کر نکالا جا سکا۔ برف کے اس تودہ سے ۹۰ مکانات ملبہ میں تبدیل ہو گئے ہیں۔

ایک سو جھونپڑیاں جل گئیں

کوٹری ۲۰ر اپریل۔ کل یہاں آگ لگنے سے تقریباً ایک سو جھونپڑیاں جل کر راکھ ہو گئیں جس کی وجہ سے پانصد افراد بے خانماں ہو گئے اور کئی ہزار روپے کا مالی نقصان ہوا۔ آگ بجھانے کے لئے حیدرآباد سے فائر بریگیڈ کے کارکنوں کی مدد سے تین گھنٹے کی جدوجہد کے بعد آگ پر قابو پایا۔ کسی جانی نقصان کی تاحال اطلاع نہیں ملی۔

عراق اور برطانیہ کے وزرائے اعظم کی بات چیت

لنڈن ۲۰ر اپریل باوثوق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ عراق کے وزیر اعظم جنرل نوری السعید برطانیہ کے وزیر اعظم سر انتھونی ایڈن اور وزیر خارجہ سے مشرق وسطیٰ کے مسئلہ پر گفت و شنید کریں گے موصوف بغداد سے بذریعہ طیارہ کل لنڈن پہنچے ہیں۔ وہ طبی معائنہ کی غرض سے لنڈن آئے ہیں۔

آسٹریا سے معاہدہ مکمل کیا جائے گا

امریکی وزیر خارجہ اور برطانوی وزیر اعظم کے بیانات

واشنگٹن ۲۱ر اپریل۔ امریکی وزیر خارجہ مسٹر جان فاسٹر ڈلس نے کل آسٹریا کو یقین دلایا ہے۔ کہ آسٹریا سے معاہدہ مکمل ہونے کے سلسلہ میں امریکہ تیزی سے قدم اٹھائے گا۔ اعلان کیا گیا تھا۔ کہ آسٹریا کی آزادی کے مسئلہ پر چار بڑی طاقتوں کے وزرائے خارجہ کی کانفرنس کے سلسلہ میں روس کی اپیل پر امریکہ فوری طور پر ہمدردانہ غور کر رہا ہے۔ دفتر خارجہ نے یہ بھی بتایا۔ کہ حقیقتاً امریکہ برطانیہ اور فرانس پہلے ہی آسٹریا کے ساتھ معاہدہ مکمل کرنے کے بارے میں بات چیت شروع کر چکے ہیں۔ لنڈن کی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے۔ کہ برطانیہ کے وزیر اعظم سر انتھونی ایڈن نے دار العوام میں کہا ہے۔ کہ لنڈن اور پیرس کے معاہدوں کی توثیق کے بعد برطانوی حکومت سوویٹ روس کے ساتھ بات چیت کرنے کی بڑی خواہشمند ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا۔ کہ اس سلسلہ میں طریقِ کار کے متعلق برطانیہ۔ فرانس اور امریکہ کے مابین مذاکرات پہلے ہی شروع ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا۔ آئندہ دو تین دن میں اس کے متعلق وزیر خارجہ برطانیہ اعلان کر دیں گے۔

امریکہ ایشیائی افریقی کانفرنس کا مخالف نہیں

بنڈونگ ۲۱ر اپریل۔ امریکی کانگرس کے رکن مسٹر پاول نے ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اعلان کیا ہے۔ کہ امریکہ ایشیائی افریقی کانفرنس کا مخالف نہیں۔ مسٹر پاول جو امریکی ایوان نمائندگان میں نیویارک کے رکن ہیں۔ اپنے خرچ پر کانفرنس کے غیر سرکاری مبصر کی حیثیت سے بنڈونگ آئے ہوئے ہیں۔ آپ نے کہا میں نے یہ تجویز پیش کی تھی۔ کہ صدر آئزن ہاور خیر سگالی کا پیام کانفرنس کے نام روانہ کریں۔ لیکن یہ محسوس کیا گیا۔ کہ چونکہ امریکہ براہ راست کانفرنس میں شریک نہیں ہو رہا ہے۔ اس لئے صدر امریکہ کا پیام بے موقع ہوگا۔

فیسوں میں اضافہ کی تجویز پر احتجاج

لاہور ۲۱ر اپریل۔ مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن لاہور کی مجلس عاملہ نے ایک قرارداد میں پنجاب یونیورسٹی کی طرف سے فیسوں کو بڑھانے کی تجویز کی سخت مذمت کی ہے۔ قرارداد میں کہا گیا ہے۔ کہ موجودہ فیسیں پہلے ہی کافی زیادہ ہیں۔ اور ان میں اضافہ عوام کی مشکلات بڑھانے کا موجب ہوگا۔ مجلس عاملہ نے اپنی دوسری قرارداد میں پنجاب یونیورسٹی سے ضمنی امتحانات بدستور جاری رکھنے کا مطالبہ کیا ہے۔

"قدامت پسند اور لیبر پارٹیوں کے درمیان سخت مقابلے کی توقع

لنڈن ۲۰ر اپریل۔ انگلستان کی تینوں بڑی سیاسی جماعتیں قدامت پسند۔ لیبر اور لبرل عام انتخابات کے پیش نظر نئی پارلیمنٹ میں حصول اقتدار کے لئے ایک دوسرے کے خلاف نبرد آزما ہیں۔ لبرل پارٹی کی کمزور پوزیشن کی وجہ سے اصل مقابلہ قدامت پسند اور لیبر پارٹی کے مابین ہوگا۔

چناب میں طغیانی

لاہور ۲۰ر اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ دریائے چناب میں طغیانی آجانے کی وجہ سے طالب والا میں "ہیلی پتن" کے پل کو گرا دیا گیا ہے۔

غلے پر سے پابندیاں اٹھانے کا مطالبہ

لاہور ۲۱ر اپریل۔ اکبری منڈی میں اوکاڑہ لائل پور۔ راولپنڈی۔ گوجرانوالہ۔ سیالکوٹ سے آئے ہوئے آٹا۔ سوجی کے بیوپاریوں نے ایک مشترکہ اجلاس میں حکومت پنجاب سے مطالبہ کیا۔ کہ ان اشیاء کی فروخت اور نقل و حمل سے ہر قسم کی پابندیاں ہٹا لی جائیں۔

نیشنل بنک کو فریب دے کر پانچ ہزار روپے وصول کر لئے

لاہور ۲۱ر اپریل۔ سی۔ آئی۔ اے پولیس ہاؤس بلڈنگ کارپوریشن کے مقامی دفتر کے ایک آرکیٹیکٹ مسٹر سکندر کی تلاش میں مصروف ہے۔ الزام یہ ہے کہ اس نے ۱۹ر اپریل ۵۵ء کو فریب دے کر نیشنل بنک آف پاکستان سے پانچ ہزار روپے وصول کر لئے تھے۔

فیڈرل کورٹ کے اوقات کار میں تبدیلی

لاہور ۲۰ر اپریل۔ فیڈرل کورٹ آف پاکستان کے موسم گرما کے لئے اوقات کار تبدیل کر دیئے گئے ہیں۔ عدالتِ عالیہ کے اجلاس اب ۲۵ر اپریل سے صبح آٹھ بجے سے دو بجے دوپہر تک ہوا کریں گے۔ مگر عدالتی دفاتر ۷½ بجے صبح سے ۱½ بجے دن تک کھلے رہیں گے۔